

۲۲- شرح : اگر میرے پاس ملک یا فوج نہیں تو نہ سہی، اس سے کیا نقصان پہنچتا ہے؟ میں تو سمندروں اور خشکیوں کے فرمانروا کے دردازے کا غلام ہوں۔

۲۳- لغات : وام : قرض
شرح : کون فرمانروا؟ وکٹوریا، وہ وکٹوریا کہ زمانے میں اس کی تمجید کرنے والا ہو، لازم ہے کہ دقت کے بادشاہ عزت اس سے اُدھار لیں۔ مطلب یہ کہ عزت اسی کے پاس ہوگی، شاہانِ عصر جو کچھ لیں گے، وہ اس سے اُدھار لیں گے۔

۲۴- لغات : تدارک : تلافی۔
شرح : حکومت کے لیے لازم ہے کہ مجھ پر جو زیادتی ہوئی ہے، اس کی تلافی کر دے۔ جس شخص کا نام غالب ہے، آخر وہ کیوں بے وجہ ذلیل ہو۔
۲۵- شرح : میں کسی نئی بات کے لیے سوال نہیں کر رہا، لیکن پہلے سے جو قاعدہ چلا آ رہا ہے، وہ تو قائم رہنا چاہیے۔

۲۶- لغات : اعادہ : لوٹانا، بحال کرنا۔
شرح : میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ میری عزت بحال کی جائے۔ حضور چاہیں تو یہ کام ہرگز مشکل نہیں۔

۲۷- شرح : فن شعر کا طریقہ پہلے سے یہی چلا آتا ہے کہ مدح کو دعا پر ختم کرتے ہیں۔

۲۸- شرح : لہذا میری یہ دعا ہے کہ ہند اور سندھ سے روم اور شام تک ملک آپ کے زیرِ نگیں رہیں۔